تاثرات

اگست ۱۹۸۰ء میں پاکستان کے قیام پر تینتیس (۳۳) سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ یہ عرصہ قوموں کی زندگی میں بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ اس عرصے میں بچے جوان اور جوان بوڑھے ہو گئے ہیں اور بوڑھوں نے سفرِ آخرت اختیار کر لیا ہے۔

پاکستان کا قیام اس برصغیر کے دس کروڑ مسلمانوں کی متحدہ آواز کا نتیجہ ہے۔ مسلمانوں کو ایک ایسے خطۂ ارض کی ضرورت تھی جس میں وہ کسی رکاوٹ کے بغیر نہایت آزادی کے ساتھ اپنی تہذیب اور اپنی ثقافت کو پروان چڑھا سکیں اور اسلام نے ان پر جو فرائض عاید کیے ہیں، ان پر عمل کی بنیادیں قائم کر سکیں۔ یہاں کے در و دیوار اسلام کی روشنی سے منور ہوں اور اس ملک کے باشندوں کے قلب و نظر میں دینِ محمدیؐ کا سکّہ جاری ہو۔

یہ بڑا ہی مبارک عزم اور انتہائی لائقِ تعریف مقصد تھا، لیکن افسوس ہے، حالات نے کچھ ایسا پلٹا کھایا اور انقلاب و تغیر کی ایسی لہریں اٹھیں کہ اس بنیادی مقصد پر عمل نہ ہو سکا۔

خدا کا شکر ہے کہ اب ایسے حالات کروٹ لے رہے ہیں، جن سے وہ منزل قریب نظر آنے لگی ہے جو قیامِ پاکستان کے مطالبے کے وقت لوگوں کے سامنے تھی۔ ہر پاکستانی کی یہ خواہش اور دعا ہے کہ ان کے ملک میں وہی نظام جاری ہو جو ہر اعتبار سے اسلامی تعلیمات سے ہم آہنگ اور دینی اقدار سے ہم رنگ ہے۔

اگست کا مہینہ باشندگانِ پاکستان کے دل میں نئی امنگیں پیدا کرتا ہے، دعا ہے ہم اس ملک کی زیادہ سے زیادہ خدمت کے اہل ہو سکیں اور اسلامی اقدار کو اپنی زندگی میں پوری طرح سمو سکیں۔